عرب . . . ب یب حامی یہ بھی آگئی ہے کہ ان پر علامات تنصیص اور علامات ترقیم نہیں لگائی گئی ہیں، جس سے بسا اوقات مضحکہ خیز غلط فہمیاں پیدا ہونے کا اندیشہ ہے مثلاً صفحہ نمبر ۲۵۶، پر دو آیتوں کے درمیان بیچ سطر میں عربی رسم الخط میں ''اور کبھی'' لکھا گیا ہے جو آیت کا جز لگتا ہے، صفحہ نمبر ۳۴۱ پر "تھا دوا تحابوا" جو حدیث کے الفاظ ہیں، اس میں "تھا" کے "تھـا" کو فرمایا کے ساتھ اردو رسم الخط میں لکھ کر ''فرمایا تھا'' بنادیا اور "دو" کے بعد دو الف لگا کر کیا سے کیا بنادیا گیا ہے۔ ہاں کہیں کہیں اس کا خیال بھی رکھا گیا ہے مثلاً صفحہ نمبر ۴۳۱ پر سورۃ اللیل کی چند آیتوں پر ﴿﴾ کا نشان تنصیص لگایا گیا ہے۔

ایک اور بات جو قابل توجہ ہے وہ یہ ہے کہ مختلف کتب کی عبارات کے ساتھ متن ہی میں کتاب کا نام تو بطور حوالہ دیا گیا ہے مگر جلد اور صفحہ کے ساتھ اگر حاشیہ میں اس کی تخریج ہوتی تو اس کا فائدہ ہوتا۔

امید ہے اگلے ایڈیشن میں ان امور کی رعایت رکھی جائے گی۔

....

(۲)

نام کتاب: قصص القرآن۔ مولف: مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاروی۔ ناشر: المیزان لاہور۔ سن اشاعت: ۲۰۰۴ء

تاریخ، سیاست، صحافت اور دینی علوم کا کون طالب علم ہوگا، جو سرمایۂ ملت، مجاہد حریت اور مسلمانانِ ہند کے عظیم رہنما حضرت مولانا حفظ الرحمٰن سیوہاروی رحمہ اللہ کے نام اور کام سے واقف نہیں ہوگا۔

مولانا سیوہاروی رحمہ اللہ جہاں برصغیر ہندو پاک سے فرنگی استعمار کے انخلاء اور ملت اسلامیہ کو متبد طاقتوں سے سیاسی، دینی اور اقتصادی آزادی دلانے کے علمبردار تھے اور تحریک آزادی کے عظیم رہنماؤں میں شمار ہوتے تھے وہاں ان کا علمی اور ادبی مقام و مرتبہ بھی انتہائی بلند ہے۔ مولانا رسوخ علم، اصابت فکر اور سلامتی طبع کے ساتھ ساتھ شستہ تحریر اور شگفتہ گفتگو کا ہنر بھی جانتے تھے۔ ان کے اسلوب تحریر میں متعلقہ مضمون کی فنی اصطلاحات کا التزام، ادب کی چاشنی، زبان کی سلاست اور معلومات کا وفور ایسے جواہر ہیں جن کے باعث ان کی تحریر ہر طبقے میں دلچسپی سے پڑھی جاتی ہے۔ زیر تبصرہ کتاب ''قصص القرآن'' انہی مولانا حفظ الرحمٰن صاحب کی تالیف ہے، جو ان کی تصنیفی خدمات میں ایک نمایاں اور معرکۃ الآراء حیثیت رکھتی ہے۔

جیسا کہ نام سے واضح ہے اس کتاب کا موضوع قرآن کریم میں مذکور انبیاء، اقوام اور بلاد وغیرہ کے وہ قصے ہیں جو اللہ تعالیٰ نے جابجا مختلف مصالح و مقاصد کے لئے کہیں اجمال اور کہیں تفصیل سے بیان فرمائے ہیں۔ ''قصص'' مضامین قرآن میں سے امثال، احکام وغیرہ کی طرح ایک خاص قسم (صنف) ہے اور کتاب الٰہی میں مذکور قصص و واقعات تحقیق و تدقیق کا ایک وسیع موضوع ہے جس کو اصحاب علم اور ارباب ذوق نے خوب اپنی خدمات و مساعی کا میدان بنایا ہے۔ عربی زبان میں علوم و معارف قرآن کریم پر جتنا کام ہوا ہے اور اس موضوع پر جو مختصر اور مبسوط کتب منصۂ شہود پر اب تک آچکی ہیں اس کی تو خیر کوئی مثال ہی نہیں ہے البتہ اردو، فارسی اور دوسری مسلم اقوام و بلاد میں بولی جانے والی زبانوں میں بھی ایک

معتد بہ ذخیرہ کتب ورسائل موجود ہے جس سے طالبین وشائقین استفادہ کرر ہے ہیں، تاہم حقیقت یہ ہے کہ جس طرح قرآن کریم کے متعلق کہا گیا ہے کہ اسے روح المعانی کے بغیر (کما حقہ) نہیں سمجھا جاسکتا ہے صحیح بخاری کے لطائف ودقائق کو فتح الباری کے بغیر حل نہیں کیا جاسکتا۔ مشکوٰۃ المصابیح کا طالب مرقاۃ المفاتیح سے مستغنی نہیں ہوسکتا (اور ایسے جملے بلاشبہ محض مبالغاتی اور تعریفی ہی ہوتے ہیں) قصص القرآن کے متعلق بھی یہ کہنا بے جانہ ہوگا کہ ان کی تفصیلات وتوجیہات حکم ومصالح، رموز واسرار، مقاصد ومقتضیات اور نکات واشارات وارشادات جاننے کے لئے حضرت سیوہاری مرحوم کی ''قصص القرآن'' کے سوا کم از کم اردو دان طبقے کے لئے کوئی چارہ کار نہیں ہے۔

مولانا کی قدآور شخصیت اور آپ کی اس بیش قیمت تصنیف پر ہمارا تبصرہ تو سورج کو چراغ دکھانے کے مترادف ہے کہ آپ کا نام نامی، آپ کا زوردار گوہر بار قلم، حکیمانہ انداز، شرین ودلنشین اسلوب آپ اپنی وقعت واہمیت پر شاہد عدل ہیں۔ تاہم محض توصیف وتوضیح کے طور پر اتنا کہنے میں کوئی حرج نہیں ہوگا کہ:

❶ اس کتاب میں تفصیل واقعات میں استناد واحتیاط کا خوب التزام کیا گیا ہے۔

❷ اسرائیلیت اور دیگر موضوعات (من گھڑت) مرجوحات کو ذکر کرنے سے اجتناب کیا گیا ہے اور یا پھر اس کی نشاندہی کی گئی ہے۔

❸ قرآن کے مقاصد ومطالب سمجھنے کے لئے قصے کے جن اجزاء کی تفصیل کی ضرورت ہے، انہی اجزاء کو ذکر کیا گیا ہے+ غیر ضروری مباحث کو نہیں چھیڑا گیا۔

❹ مولانا موصوف نے اپنی گوناگوں مصروفیات اور سینکڑوں عوارض کے باوجود بارہا کتاب پر نظر ثانی اور اس کی تصحیح فرمائی ہے۔ جس سے کتاب کی سنہری حیثیت دوبالا ہو جاتی ہے۔

❺ کتاب کی زبان وطرز اداء فنی اور عملی ہونے کے باوجود حد درجہ سہل اور روان ہے۔ ثقیل اور گنجلک قسم کی نہیں ہے۔

❻ کتاب خلوص و درد کے ساتھ لکھی گئی ہے، تو شاید اسی واسطے اس میں تحقیق وتخریج کے باوصف اصلاحی اور موعظی تاثیر بھی ہے۔ جو قاری کے تحقیقی ذوق کی تسکین اور اس کی دلچسپی کا سامان فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ اس کی اصلاح وتربیت بھی کرتی جاتی ہے۔

❼ قصص وواقعات کی اس میں ایسی تفصیل وتنقیح کی گئی ہے کہ مزید کسی کتاب کی ضرورت نہیں رہتی۔

زیر نظر تبصرہ کتاب المیزان لاہور نے چھاپی ہے اور اس کی جلد بندی، کمپوزنگ اور سیٹنگ دیدہ زیب اور معیاری ہے، خوبصورت سرورق کے ساتھ 8-30-20 سائز میں، دو جلدوں میں چھپی ہے، جلد اول دو حصوں پر مشتمل ہے جس کے صفحات بالترتیب ۵۷۲ اور ۲۸۰ ہیں جب کہ دوسری جلد تیسرے اور چوتھے حصوں پر مشتمل ہے اور ان کے بالترتیب ۳۹۸ اور ۵۲۰ صفحات ہیں۔

البتہ بعض دوسرے طباعتی اداروں نے قرآن کریم میں مذکور علاقوں، بستیوں، پہاڑوں اور بعض دوسری چیزوں کی تصویروں کے ساتھ ملون (رنگین) عنوانات کے ساتھ یہ کتاب شائع کی ہے جو زیادہ پرکشش ہے۔ ☆......☆......☆